بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِہِمْ

اخبار الحکم

سنہ ۱۳۱۸ھ

چہ گویم با تو گر آئی چہا در قادیاں بینی
دوا بینی شفا بینی غرض دار الاماں بینی

نمبر ۴۲ | دار الامان قادیان ۲۴ نومبر سنہ ۱۹ء | جلد ۱۸

باجلاس بابو بنرجی بخش داس صاحب منصف درجہ دوم بٹالہ

لچھمن داس ولد کاشی رام ذات برہمن ساکن جیور گڈھ تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور

بنام رڈھا ولد ہیرا ذات جٹ ساکن برنا قوالہ مشمولہ فتحگڈھ تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور

دعویٰ ضمانہ

چونکہ بیان حلفی مدعی سے پایا جاتا ہے کہ مدعا علیہ عمداً روپوش ہو جاتا ہے اور تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے لہذا یہ اشتہار جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ ۳۰ نومبر ۱۹۱۴ء کو حاضر عدالت ہو کر جوابدہی مقدمہ کی نہ کریگا تو اس کی نسبت یکطرفہ کارروائی کی جاوے گی ۱۵/۱۱/۱۴

دستخط عدالت

مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان کی بہتری کی بہت ہی مفید تجویز

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقاصد کی تکمیل چاہنے والے اصحاب اسے بغور پڑھیں

برادر عزیز مولوی محمد علی صاحب ایم اے ال ال بی ازبسکہ مجھے دلی الفت ہے انھیں ذرا سا رنج ہو تو مجھے پہاڑ سا محسوس ہوتا ہے۔ میں بہت دنوں سے دیکھتا تھا کہ وہ مدرسہ کے قلت فنڈ کیوجہ سے بہت دردمند ہیں اور رات دن اسی ادھیڑبن میں غلطاں پیچاں رہتے ہیں کہ کیا تدبیر کریں کس بہی خواہ قوم کی جیب پر ہاتھ ماریں۔ اس تپش کی تسکین کے لئے آپ نے یہ تدبیر سوچی کہ مرزا خدا بخش صاحب کو کمیٹی کیطرف سے مختلف شہروں میں چندہ اکٹھا کرنے اور سوتوں کو جگانے کے لئے ایک ہفتہ کے لئے روانہ کیا گیا۔ میں برادر ممدوح کے اس فکر اور گداز کو دیکھتا اور خدا تعالیٰ کیطرف ہاتھ اٹھا کر سوا کوئی چارہ سمجھ میں نہ آتا۔ خدا تعالیٰ کا فضل و کرم ہو میرے عزیز بھائی ماسٹر غلام محمد صاحب بی۔ اے۔ ہیڈ ماسٹر امریکن مشن سکول سیالکوٹ پہ کہ انکی ایک تجویز نے ہم دو نو غمخواروں دل فگاروں کے بوجھ کو ہلکا کر دیا۔ میں بہتر سمجھتا ہوں کہ اپنے مکرم دوست میر حامد شاہ صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سیالکوٹ کا گرامی نامہ جو اس تجویز کے بارہ میں میری طرف آیا ہے الحکم میں درج کر دوں۔ میں ضروری نہیں سمجھتا کہ اپنی طرف سے اسپر حواشی چڑھاؤں۔ یہ عملی تجویز

…رک تدبیر اپنے حسن و کمال کی آپ گواہ ہے۔ خدا تعالیٰ اس تجویز کی ابتدا کرنے والے کو اور پھر اسے معاً قبول کرنے والوں اور فوراً عملاً کاربند ہو جانے والوں کو برکت دے اور ہر حال میں اُن کے ساتھ ہو اور ہماری جماعت کے دلوں میں الہام کرے کہ وہ سب کے سب اس تجویز پر عمل کریں اور یہ عید الفطر اس عمل خیر کیوجہ سے ایک خاص یادگار ہو جائے۔ عاجز عبد الکریم از قادیان

۱۲ر نومبر سنہ ۱۹ء

اور وہ مبارک خط یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

حضرت مولانا المکرم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میں پہلے خدمت میں ایک کارڈ ارسال کر چکا ہوں جناب کا ایک دو ورقہ لاہور سے ہوتا ہوا سیالکوٹ میں پہونچا۔ نماز مغرب کے بعد ہی اِن احباب کو سنایا گیا۔ اس لطیف نکتہ پر جو حضور مسیح موعود نے دربارہ تکمیل پیشگوئی فرمایا بعض احباب کو وجد ہو گیا بہت ہی محظوظ ہوئے سبحان اللہ خدا تعالیٰ اس مقدس انسان کے ہر ایک لفظ میں ایسا نور بھر دیتا ہے کہ دلوں کی تاریکیاں دور کرنے میں ایک عجیب اثر رکھتا ہے خدا تعالیٰ آپکی صحت کو درست رکھے کہ آپ ایسے لطائف سے اپنے مہجور بھائیوں کو مسرور الوقت فرماتے رہتے ہیں ہماری سیالکوٹی جماعت خدا کے فضل سے اور محض اُسی کی تائید پاک سے اپنی حالت میں اور اس سلسلہ پاک کی امداد میں حصہ لینے کیواسطے ایک خاص ترقی پیدا کرتی جاتی ہے۔ ماسٹر غلام محمد صاحب ایسی تجاویز کے سوچنے اور جلسہ میں پیش کرنے میں جو احباب جلسہ کو امداد کیطرف خاص توجہ دلا دیں بہت حصہ لیتے ہیں اتوار کو ہر ایک برادر سلسلہ کا آٹا رومال میں اُٹھائے ہوئے آنا اور مسجد کے صحن میں چادر پر ڈالتے جانا ایک عجیب نظارہ ہوتا ہے۔ یہ تجویز بھی ماسٹر صاحب کے ہی فائدہ بخش تحریکوں میں سے ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ اگر سلسلہ وار یہ عملدرآمد رہا تو کسی دن کو ہماری جماعت کے پاس کافی سرمایہ ہو گا۔ اور ہم لوگ اس سرمایہ کو ماسٹر صاحب کی عملی تجاویز سے نفع پر چڑھا کر بہت زیادہ کر لینے کا موقعہ پالیں گے۔ ایسی کارآمد اور مفید تجاویز سے ہماری سیالکوٹی جماعت اگر خدا تعالیٰ کی مرضی ہے تو کارہائے خیر کی امداد میں ترقی کر جاوے گی۔ آج کے جلسہ میں جو ایک مفید تجویز مدرسہ تعلیم الاسلام کی مالی حالت میں ترقی کی ماسٹر صاحب نے کھڑے ہو کر پیش کی ہے اور جسکو ساری جماعت نے جلسہ میں بڑی خوشی اور فراخدلی سے تسلیم کر لیا ہے یہ ہے ...... کہ ماسٹر صاحب نے کھڑے ہو کر سیدھی پنجابی زبان میں مدرسہ کی مالی حالت کے قابل امداد ہونیکا ذکر کیا اور برادران کو آئے دن کی تاکیدوں کی طرف جو کارکنان مدرسہ کیطرف سے شروع ہو رہے ہیں توجہ دلائی اور حضور مقدس مسیح موعود کے زیر سایہ اس پاک تعلیم گاہ کے قائم ہونے اور اپنے بچوں کے وہاں تعلیم پانے کے فوائد کیطرف اشارہ کیا اور یہ جتلایا کہ جب حضور امام صادق علیہ السلام کی خاص توجہ اس تعلیم گاہ کیطرف ہے تو گو ہمکو یہ خطرہ دامنگیر نہیں ہو سکتا کہ یہ مدرسہ تعلیم الاسلام اپنی پاک اغراض کو جنمیں وہ اپنے عزیزوں کے لئے ان کی دین و دنیا کے واسطے مفید پاتا ہے معرض التوا میں ڈالنے پر مجبور ہو گا اور موجودہ مالی حالت کا قابل امداد ہونا انسداد تعلیم کا باعث ہو گا مگر ہم لوگ جو آسمانی مسیح کی جماعت کہلاتے ہیں ہمارے لئے یہ بڑی شرم اور بدنامی کی بات ہے کہ ہم ایسے وقت میں کہ جب اتفاقیہ طور پر بعض واقعات ناگہانی کے پیش آجانے سے مدرسہ کی عمارت اور دیگر ضروریات کے متعلق روپیہ کی ضرورت پڑ گئی ہے امداد میں ثواب حاصل کرنے سے پہلو تہی کریں اور اپنی ہمتوں کو قاصر سمجھکر ایسی عجیب وقت میں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک عظیم الشان نعمت سے سرفراز کیا ہے اور اس نعمت کی ترقی میں ساعی ہونے کے لئے ہمکو لایا جاتا ہے ہم اپنے ہی فائدہ کی باتوں میں تہ دل سے شریک ہونیکی طرف راغب نہ ہوں۔ مسیح موعود علیہ السلام کے ماتحت سب کام آسمانی کام ہیں یہ مدرسہ تو چلے گا اور ضرور چلے گا اور ہرگز یہ خیال بھی نہیں ہو سکتا کہ اپنے پیارے اور صادق مرسل کے زیر سایہ پناہ گیروں اور ان کی نفع بخش کارروائیوں کو اللہ تعالیٰ یوں ہی رہنے دے گا مگر احباب کیواسطے پھر بار بار یہ امداد کے موقعے کہاں نصیب ہوں گے اور ہم غریب لوگ جنکی کوڑیاں بھی اسوقت بڑے قدر سے قبول ہو جاتی ہیں یہ عزت حاصل کرنے کے کب قابل ہوں گے تو بس اسوقت ہماری جماعت کو قدم صدق دکھلانا چاہیے اور مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان کے لئے معقول امداد دینے کیطرف مائل ہونا چاہیے۔ ضرورت متقاضی ہے کہ اسطرف پوری توجہ کی جائے کارکنان مدرسہ کیطرف سے سنا جاتا ہے کہ میرزا خدا بخش صاحب بغرض تحریک امداد بعض شہروں کا دورہ کرنا چاہتے ہیں اور یہ ارادہ کیا گیا ہے کہ وہ اپنی برادران کو مدرسہ کی پاک اغراض کی مدد میں مصروف ہونیکی طرف جوش دلائیں وہ عنقریب شاید سیالکوٹ میں بھی آویں۔ مگر میں نے تھوڑے دنوں سے اپنے خیال میں سردست امداد کا ایک پہلو سوچا ہے اور میں جہاں تک سوچتا ہوں عملی رنگ میں ایک بہت مفید تجویز پاتا ہوں۔ اور وہ یہ ہے کہ اب چونکہ عید الفطر قریب آنیوالی ہے اور ماہ مبارک رمضان کے بعد بشرط زندگی ہمکو اس عید کی خوشی کا موقع ملتا ہے۔ میں جانتا ہوں اور میرے سب احباب برادران سلسلہ جو اسوقت یہاں موجود ہیں اس بات کو بخوبی جانتے ہیں کہ اس مبارک دن میں کوئی مسلمان بھی خواہ وہ کیسا ہی غریب ہو کچھ نہ کچھ اپنے بال بچوں کو بھی اور کھانے پینے اور زائد از مصارف روزمرہ خرچ کرنے کیطرف بالطبع مائل ہوتا ہے۔ اور حسب توفیق محض اپنے کنبہ میں اپنی خوشی کے سامان کرتا ہے اور اپنے بچوں کو اور اپنے عزیزوں کے بچوں کو خوش کرنے کا جوش پاتا ہے بس ایسے وقت اور ایسی خوشی اور جوش طرب کی حالت میں اگر تعلیم الاسلام قادیان کے مدرسہ کے بچوں کو وہ یاد کرے اور انکو اپنے اس عید کی خوشی کا حصہ دے تو کسقدر انسانی محبت اور ہمدردی کا ثابت کرنیوالا ہو گا جہاں ہم اپنے بچوں کو اسدن کھلانے پلانے اور پہنانے اور روپیہ پیسہ خرچ کرنیکو دیتے ہیں تو کیا ہمارا ایک بھائی بڑی خوشی سے اس بات کو

* ۲۰ نومبر کو آپ انبالہ میں تھے۔ ع

پسند نہیں کریگا کہ ہم اپنے مسیح موعود کے قاطعت میں آئے ہوئے تعلیم الاسلام کی درس گاہ کے اندر تعلیم پانیوالے برادران کے بچوں کو کچھ تحفہ بھیجدیں اور اپنے عزیز بچوں کی خوشی کے ساتھ انکی خوشی بھی ملالیں۔ پس میں یہ تجویز کرتا ہوں کہ ہم میں سے ہر ایک ایسا شخص جسکا نام سلسلہ مریدین میں ہماری انجمن کے رجسٹر میں درج ہے وہ ایک ایک روپیہ عید کے دن اپنی طرف سے درسگاہ قادیان کے بچوں کی خاطر نکالے اور چونکہ ہماری جماعت عید کی نماز ایک ہی جگہ ملکر ادا کریگی پس ہر ایک بھائی ایک ایک روپیہ لیکر مسجد میں قدم رکھے اور اس رقم کو جمع کرکے بذریعہ منی آرڈر قادیان میں بھیجدیا جاوے اور گذارش کیا جائے کہ یہ مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان کو ہماری طرف سے عید مبارک کی خوشی میں ایک نذر دی گئی ہے اسے قبول کیا جائے۔ ماسٹر صاحب کی اس تجویز کو سب دوستوں نے بہت پسند کیا اور سب نے اس عطیہ پر آمادگی ظاہر کی۔ چونکہ یہ تجویز ایک بڑی ہی مفید تجویز ہے اور اس سے ایک کثیر سرمایہ امداد مدرسہ کے لئے بہم پہنچ جاتا ہے اور ایک کافی فنڈ جمع ہوسکتا ہے اور ایک ہی وقت میں یہ مجموعی امداد مدرسہ کے لئے حاصل ہوسکتی ہے اسلئے ماسٹر صاحب کا اور کل جماعت سیالکوٹ کا یہ منشا ہے کہ اس تجویز کو ابھی سے اخبار الحکم میں احباب سیالکوٹ کی ایک مفید تجویز کے عنوان سے شائع کیا جائے اور ہر ایک شہر میں جہاں جہاں اس سلسلہ پاک کے برادران موجود ہوں انکو اس مفید تجویز سے آگاہی دیجاوے اور انکی خدمت میں عرض کیجاوے کہ وہ اس کارآمد تجویز کو عملی صورت میں لائیں اور رسے عید کے دوسرے دن ہی ایک کافی رقم امداد مدرسہ کے کارکنان مدرسہ کے ہاتھوں ہاتھ دیدیجاوے۔ ۳۰۰۰ تعداد میں سے پوری نہ سہی نصف ہو نصف نہ سہی ثلث ہو پھر بھی دس ہزار روپے کی ایک آن واحد میں دار الامان میں پہنچ سکتا ہے اور سال میں دو عیدین پر اس تجویز کا احباب کی طرف سے عمل میں لانا ۴۰۰۰ ہزار کی رقم کو ایکدفعہ ہی قادیان میں پہنچا دینا ہے۔ ہماری عاجز خادمان سیالکوٹ کی جماعت بہت ہی مشکور ہوگی اگر اس تجویز کو ایک عہد اور مؤکد بقسم عہد کے ساتھ ہمارے کل برادران جہاں اور جس شہر میں ہوں اور جن تک یہ اخبار الحکم پہونچتا ہو اس تجویز کو عملدرآمد میں لانیکی کوشش کرینگے ہماری جماعت سیالکوٹ نے تو انشاء اللہ اسی طرح کا پکا عہد باندھ لیا ہے کہ وہ اس عید الفطر کے موقع پر اس تجویز کا عملی نمونہ پیش کردے گی۔ اور اس شہر سے ۵۰ یا ۶۰ کی رقم حسب التعداد مریدان فی الفور بعد عید دار الامان میں ارسال ہوگی۔ اور آئندہ بشرط زندگی اس عہد کی پابندیکا سال میں دو دفعہ موقعہ دیا کیا جائے گا اور ہم خدا کی توفیق سے اس اپنی تجویز میں کامیاب ہونیکی امید کرتے ہیں اور ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالے ہمارے باقی سب برادران سلسلہ کو بھی اسکی طرف توفیق دیوے اور ابھی سے ہر ایک شہر میں اس تجویز کے متعلق عہد لے لئے جاویں اور سب قوم ملکر سطرح اسی سال میں عیدین کے دونو مبارک موقعوں پر کئی ہزار کی رقم فی الفور دار الامان میں پہونچادیں۔ اے خدا تو ہماری اس التماس کو برادران کے دلوں میں جگہ دے اور ان کے دلونکو اسطرف مائل کرکہ وہ تمام تر ہمت سے اس تجویز کو عملدرآمد میں لانے کے لئے یکدم اٹھ کھڑے ہوں اور اسی پہلے سال میں عیدین کے دونو مبارک موقعوں پر اسپر کاربند ہوکر مدرسہ تعلیم الاسلام کے سچے حامی اور ہمدرد ثابت ہوں اور سال بسال اسی تجویز کو عملی صورت میں ترقی دے اور تو خود بخود اپنی آسمانی مدد سے اور اپنے پیارے مسیح کی دعاؤں کی توجہ سے اسمیں برکت ڈالدے۔ ہماری سیالکوٹی جماعت ایسی ہی مفید تجویزیں سوچنے میں مصروف ہے اور ہر ایک موقعہ پر اس پاک سلسلہ کی امداد میں موقع حاصل ہونے پر ایسی تجاویز سے بذریعہ اخبار الحکم اپنے برادران سلسلۂ احمدی کو آگاہی دینے میں انشاء اللہ تعالے دریغ نہ کرے گی۔ فقط

ضروری اطلاع

الحکم کے متعلق جو نئی تجویز شائع ہوچکی ہے اوراکثر احباب کی طرف سے جو ہمیشہ سے الحکم کے قدردان اور اسکی ضرورت اور قیمت کو سمجھنے والے ہیں منظوری کی درخواستیں آچکی ہیں اور آرہی ہیں۔ جنکو ہم آیندہ حسب اطلاع سابق اب درج نہ کریں گے) اسپر انشاء اللہ تعالی جنوری ۱۹۰۱ء سے عمل درآمد کیا جاوے گا۔ چونکہ یہ فیصلہ ہو جانا ضروری ہے کہ کون کون صاحب واقعی طور پر اخبار کی ضرورت محسوس کرکے اس کو پیشگی قیمت پر لینا چاہتے ہیں اس لئے قرین مصلحت معلوم ہوا ہے کہ اخیر دسمبر ۱۹۰۰ء تک **صرف وہ احباب جو اخبار کو مجوزہ قیمت اور مجوزہ صورت پر لینا چاہتے ہوں وہ اطلاع دیدیں** تاکہ شروع جنوری سے اُن کے نام اخبار بند کیا جاوے ورنہ انکا اطلاع نہ دینا اس امر کی دلیل ہوگا کہ وہ اخبار الحکم کی پیشگی مجوزہ قیمت ہر وقت دینے کو طیار ہیں اور ان سے بطبع جنوری ۱۹۰۱ء کا پہلا پرچہ وی پی کرکے قیمت وصول کرلے گا۔

یہ اطلاع برابر اخیر دسمبر ۱۹۰۰ء تک ہم ہر اشاعت میں ناظرین کی آگاہی کے لئے برابر چھاپتے رہیں گے۔

خاکسار ایڈیٹر و مینجر اخبار الحکم قادیان

لاہوری بشپ

دہلی کے اخبار کرزن گزٹ سے معلوم ہوا ہے کہ لاہوری بشپ لیفرائے صاحب نے گورنمنٹ میں ایک عرضداشت اس مضمون کی گذرانی تھی کہ وہ خلیج فارس کے ساحل کی سیر کرنا چاہتے ہیں گورنمنٹ ہند نے اجازت دیدی ہے علاوہ اور مقاصد کے بشپ صاحب کی یہ بھی غرض ہے کہ بشپ فرنچ کی قبر کو مسقط میں جاکے دیکھیں کہ آیا انکی حالت درست ہے یا کچھ شکستہ ہوگئی ہے۔

ہمکو افسوس اور سخت افسوس ہے کہ بشپ لیفرائے صاحب کو حضرت اقدس مسیح موعود عم کے بالمقابل مذہبی مناظرہ کیلئے تو انکی فرصت نہ تھی اور ان کو

دار الامان کا ہفتہ

(۱)

حضرت اقدس علیہ الصلوۃ والسلام بحمد اللہ مع جمیع ممبران خاندان تندرست ہیں اور اپنے فیوضات و برکات سے اس خدمت دین میں لگے ہوئے ہیں جسکے لئے اللہ کریم نے اس زمانہ کے لئے آپ کو مامور فرمایا ہے۔

(۲)

حضرت مولانا مولوی نور الدین صاحب کی طبیعت گو کسیقدر کمزور رہی ہے مگر آپ اپنے درس قرآنی سے ہر روز بلا ناغہ روحانی امراض کے بیماروں کو اور جسمانی امراض کے مبتلا لوگوں کا علاج کرتے رہے ہیں۔ اب آپ کی طبیعت خدا کا شکر ہے بہت کچھ سنبھل چلی ہے خطوط کا جواب بھی خود لکھتے ہیں۔

(۳)

حضرت مولانا مولوی عبد الکریم صاحب سیالکوٹی کی طبیعت بھی موسمی تبدیلی کی وجہ سے کسی قدر ناساز رہی ہے لیکن آپنے ان دینی خدمتوں کے سرانجام دینے کے لئے کبھی تساہل نہیں فرمایا۔ حضرت اقدس ع کے خطوط کا بدستور جواب دیتے رہے ہیں۔ اور الحکم کے کسی آئیوالے نمبر میں عنقریب آپکے قلم کا لکھا ہوا مضمون بھی انشاء اللہ تعالے شائع ہوگا۔

(۴)

تحفہ گولڑویہ کا ضمیمہ چھپ رہا ہے چند روز تک حضرت اقدس نے اسلئے التوا فرمایا کہ خبر پہونچی تھی کہ منشی الٰہی بخش صاحب اکونٹنٹ لاہوری کی کتاب شائع ہوچکی ہے اور حضرت اقدس ع نے ارادہ فرمایا تھا کہ اس کتاب پر بھی کچھ مختصر طور پر اسی تحفہ میں لکھدیا جاوے مگر ابھی تک تو وہ اس کتاب کو اسی طرح چھپاتے ہیں جیسے مستورات ... چھپاتی ہیں۔

(۵)

اربعین نمبر ۴ طبع ہو رہا ہے ۱۶ صفحہ تک چھپ چکا ہے حافظ محمد یوسف صاحب ضلعدار اور ان کے دوستوں کو خوشخبری ہو کہ اس کے ساتھ پانسو روپے کا انعام بھی ہے حافظ صاحب اور ان کے دوست ۲۳ سال تک زندہ رہنے والے مفتری علی اللہ کا ثبوت دیکر انعام بھی لیں اور ہمکو بھی ساتھ ملالیں ورنہ اگر دل میں انصاف اور خدا کا خوف ہے تو ضد کو چھوڑکر اہل حق کے ساتھ ملیں اور امام کے پیچھے ہولیں۔

(۶)

آج دیوار والے مقدمہ کی پیشی ہے۔ ناظرین کو خوب معلوم ہے کہ چھوٹی مسجد اور بازار اور بڑی مسجد کو جانے نکلنے کے لئے جو راستہ حضرت اقدس کی چھوٹی مسجد کے نیچے سے جاتا تھا وہ ہمارے مخالفوں نے بند کر دیا تھا۔ اور اس کے لئے اب عدالت دیوانی میں چارہ جوئی کی گئی ہے۔ خواجہ کمال الدین صاحب پلیڈر اور مولوی محمد علی صاحب ایم اے پلیڈر اس مقدمہ کی پیروی کے لئے تشریف لے گئے۔ خواجہ صاحب محض اسی غرض کے لئے پشاور سے تشریف لائے۔ فریق ثانی کی طرف سے مرزا امام الدین اور مرزا نظام الدین پیش ہوئے۔ مقدمہ ۷ جنوری پر ملتوی ہوا۔

مجلس منتظمہ مدرسہ تعلیم الاسلام کے سفیر

جناب مرزا خدابخش صاحب جو مدرسہ کی امداد کے لئے چندہ وصول کرنے کے واسطے مختلف شہروں میں پھر رہے ہیں آجکل دہلی میں ہونگے اور پھر وہ عنقریب دہلی سے پٹیالہ۔ سنگرور مالیر کوٹلہ فیروزپور قصور کے راستہ لاہور ہوتے ہوئے وزیر آباد سیالکوٹ جہلم۔ راولپنڈی پشاور جاوینگے۔ مرزا صاحب موصوف واپس آکر اپنا مختصر سا سفرنامہ شائع کرینگے۔

پاسچر انسٹیٹیوٹ یعنی کتوں کے کاٹے ہوئے مریضوں کا شفا خانہ ترکی میں بھی کھل گیا ہے اسی کی ابتدا مصطفی بے انسپکٹر حفظان صحت ولایت جنیانی کی ہے

حضرت اقدس ع کی پاک باتیں

۳۰ اکتوبر ۱۹۰۶ء کو حسب معمول حضرت اقدس امام ہمام علیہ الصلوۃ والسلام سیر کو تشریف لے گئے راستہ میں آپنے فرمایا کہ میرے دعوی کا فہم کلید ہے نبوت اور قرآن شریف کی۔ جو شخص میرے دعوی کو سمجھ لیگا نبوت کی حقیقت اور قرآن شریف کے فہم پر اسکو اطلاع دیجاویگی۔ اور جو میرے دعوی کو نہیں سمجھتا اسکو قرآن شریف پر اور رسالت پر پورا یقین نہیں ہو سکتا۔

پھر فرمایا قرآن شریف میں جو یہ آیت آئی ہے افلا ینظرون الی الابل کیف خلقت یہ آیت نبوت اور امامت کے مسئلہ کو حل کرنے کیواسطے بڑی معاون ہے۔ اونٹ کے عربی زبان میں ہزار کے قریب نام ہیں اور پھر ان ناموں میں سے ابل کے لفظ کو جو لیا گیا ہے اسمیں کیا سر ہے؟ کیوں الی الجمل بھی تو ہو سکتا تھا؟

اصل بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ جمل ایک اونٹ کو کہتے ہیں اور ابل اسم جمع ہے یہاں اللہ تعالی کو چونکہ تمدنی اور اجتماعی حالت کا دکھانا مقصود تھا اور جمل میں جو ایک اونٹ پر بولا جاتا ہے یہ فائدہ حاصل نہ ہوتا تھا اس لئے ابل کے لفظ کو پسند فرمایا۔ اونٹوں میں ایک دوسرے کی پیروی اور اطاعت کی قوت رکھی ہے۔ دیکھو اونٹوں کی ایک لمبی قطار ہوتی ہے اور وہ کسطرح پر اس اونٹ کے پیچھے ایک خاص انداز اور رفتار سے چلتے ہیں۔ اور وہ اونٹ جو سب سے پہلے بطور امام اور پیشرو کے ہوتا ہے وہ ہوتا ہے جو بڑا تجربہ کار اور راستہ سے واقف ہو۔ پھر سب اونٹ ایک دوسرے کے پیچھے برابر رفتار سے چلتے ہیں۔ اور ان میں سے کسی کے دل میں برابر چلنے کی ہوس پیدا نہیں ہوتی جو دوسرے جانوروں میں ہے جیسے گھوڑے وغیرہ میں گویا اونٹ کی سرشت میں اتباع امام کا مسئلہ ایک مانا ہوا مسئلہ ہے اسلئے اللہ تعالی نے افلا ینظرون الی الابل کہکر اس مجموعی حالت کیطرف

اشارہ کیا ہے جب کہ اونٹ ایک قطار میں جا رہے ہوں۔ اسی طرح صروری ہے کہ تمدنی اور اتحادی حالت کو قائم رکھنے کے واسطے ایک امام ہو۔*

پھر یہ بھی یاد رہے کہ یہ قطار سفر کے وقت ہوتی ہے۔ پس دنیا کے سفر کو قطع کرنے کے واسطے جب تک ایک امام نہ ہو انسان بھٹک بھٹک کر ہلاک ہو جاوے۔

پھر اونٹ زیادہ بارکش اور زیادہ چلنے والا ہے اس سے صبر و برداشت کا سبق ملتا ہے۔

پھر اونٹ کا خاصہ ہے کہ وہ لمبے سفروں میں کئی کئی دنوں کا پانی جمع رکھتا ہے غافل نہیں ہوتا۔ پس مومن کو بھی ہر وقت اپنے سفر کے لئے طیار اور محتاط رہنا چاہیے اور بہترین زادراہ تقوی ہے فان خیر الزاد التقوی۔ انعطفت کے لفظ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دیکھنا بچوں کی طرح دیکھنا نہیں ہے بلکہ اس سے اتباع کا سبق ملتا ہے۔ کہ جس طرح پر اونٹ میں تمدنی اور اتحادی حالت کو دکھایا گیا ہے اور ان میں اتباع امام کی قوت ہے اسی طرح پر انسان کیلئے ضروری ہے کہ وہ اتباع امام اپنا شعار بنا وے۔ کیونکہ اونٹ جو اس کے خادم ہیں انہیں بھی یہ مادہ موجود ہے۔

کیف خلقت میں ان فوائد جامع کی طرف اشارہ ہے جو ابل کی مجموعی حالت سے پہونچتے ہیں۔

پھر آپ نے مختلف باتوں کے سلسلہ میں فرمایا کہ

تناسخ کا مسئلہ اللہ تعالیٰ کی سخت توہین کا باعث ہے اور اخلاقی قوتوں کو خاک میں ملا دینے والا ہے۔ کیونکہ جب یہ مان لیا گیا کہ دنیا میں جو کچھ ملتا ہے وہ ہمارے اعمال کا نتیجہ ہے تو پھر یہ بھی ساتھ ہی ماننا پڑے گا کہ معاذ اللہ خدا بالکل معطل پڑا ہوا ہے۔ کیونکہ خالق کے متعلق یہ مان لیا گیا ہے کہ وہ کچھ بھی پیدا نہیں کرسکتا۔ اور ایک ذرہ کا بھی وہ خالق نہیں۔ اور ادھر یہ مانا گیا کہ دنیا میں جو کچھ ملتا ہے وہ اپنے ہی عملوں سے ملتا ہے مثلاً اگر کوئی شخص ایسے برے عمل کرے کہ وہ گائے یا بھینس کی جون میں جاوے یا بھیڑ بکری ہے تو پھر دودھ ہی نہ لے اور اسی طرح پھر کچھ بھی نہیں مل سکتا۔ پھر ایسا خدا جو نہ کچھ پیدا کرتا ہے اور نہ کسی کو کچھ دیتا ہے وہ ایک معطل خدا نہ ہوا تو اور کیا ہوا۔ پھر اس تناسخ کے مسئلہ سے اخلاقی قوتوں پر یہ بڑی زد پڑتی ہے کہ انسان میں جو غیرت کی قوت رکھی گئی ہے اس کا ستیاناس ہوتا ہے کیونکہ جب کوئی ایسی فہرست وید نے نہیں دی کہ فلاں شخص فلاں جون میں چلا گیا ہے تو یہ کیوں ممکن نہیں کہ ایک آدمی کسی وقت اور کسی جون میں اپنی ماں بہن سے بھی شادی کر کے بچے پیدا کرے یا باپ گھوڑا بنجاوے اور بیٹا اس پر سوار ہو کر چابکوں سے اس کی خبر لے غرض کہ یہ مسئلہ بہت ہی برے اور ناپاک نتیجوں کے پیدا کرنے والا ہے تناسخ ہی کیا کم تھا جو آریوں نے نیوگ بھی وید میں سے نکال لیا۔

* فٹ نوٹ

یہ ایک مانی ہوئی بات ہے اور بہت دفعہ ہمارے محسن و مخدوم حضرت مولانا مولوی نور الدین صاحب نے بھی بیان فرمایا ہے کہ حیوانات چرند پرند وغیرہ در اصل انسانی اخلاق اور انسانی قوتوں کی تصویریں ہیں۔ مثلاً خود پسندی کو طاؤس کی شکل میں دیکھ سکتے ہیں اور خود غرضی اور بے حیائی کو کتے کی شکل میں۔ قس علیٰ ہذا۔ (ایڈیٹر)

سیرۃ مسیح موعود

ہر ایک ایسی کتاب جو انسان کو اللہ تعالیٰ سے سچا تعلق پیدا کرنے کی راہوں پر عملی نمونہ پیش کر کے اطلاع دیتی ہے۔

دفتر اخبار الحکم سے صرف ۸ر قیمت پر ملتی ہے

پاک شاعری

از منشی غلام مرتضیٰ صاحب مدرس

ہادی راہ ہدایت واقف راہ خدا
خادم دین محمد مہدی صدق و صفا
مردہ جانا نرا مسیحا بیکساں را مہرباں
کور چشماں را چراغ گمرہا نرا رہنما
کشتگاں را جان جانِ مخلصانرا راحتی
واصلاں را نور جان عاشقاں را فضل خدا
دشمناں را تیغ براں حاسدانراں تیغ تیز
دوستانرا داروی جاں بخش جاں بر تو فدا
تشنگانرا آب شیریں گرسنہ را لذتے
مردگاں را زندگانی ہم مریضاں را شفا
بے پسر را دلنوازی بے پدر راحاں نواز
بیوگاں را مہرباں محتاج را حاجت روا
آنکہ را تو مہر بانے حق بر و شد مہرباں
وانکہ را از در براندی راندہ شد از کبریا
ہر کہ از تو میگریزد حق بر و لعنت کناں
ہر کہ بر تو جاں دہد یابد حیاتے از خدا
مہبط روح الامیں شد درگہ تو ای امیں
خاک پاکت توتیا شد بہر ہر شاہ و گدا
زندہ کردی دین احمد بلکہ احمد مصطفےٰؐ
زندہ کردی نور قرآں بلکہ جملہ انبیاءؑ
زندگی دادی ہمہ اقطاب را ابدال را
مرحبا ای سید کونین جاں بر تو فدا
زیب سب کردند نام تو مسیحائے زماں
مرحبا صل علےٰ صل علےٰ
السلام ای مہدی موعود الحق آمدی
والصلوٰۃ ای ہادی کونین بر تو دائما
چیز از بہر شفاعت ماگنہگاران وقت
دست در دست محمد دادۂ وقت دعا
اے خدا از ما رساں صدہا درود و صد سلام
بر محمد بر غلامش نیز اصحاب صفا۔ آمین
رحمت حق نام تو کردند ای خیر الامم
رحم کن بر حال ایں عاجز غلام مرتضیٰ

رسالہ سراج الحق حصہ ۲

حضرت اقدس کی تائید میں عجیب و غریب طیار ہے
قیمت ۱۰ر علاوہ محصول ڈاک۔
الراقم سراج الحق نعمانی احمدی از دار الامان

بیعت

اسماء مبائعین جدید ۔ شہر مالور
ڈسٹرکٹ کولار ملک
میسور

عبد القادر صاحب عاطر ہیڈ ماسٹر ہندوستانی مڈل اسکول مالور ضلع کولار ملک میسور خلف حافظ محمد عثمان صاحب کولاری مالک و منیجر کانِ عاطر
محمد علی صاحب ۔ محمد حسن رضا صاحب ۔
شیخ حیدر حسین صاحب ۔ منیر محمد رضا صاحب
محمد اسمٰعیل صاحب ۔ محمد یعقوب صاحب
محمد غوث صاحب ۔ محمد پاچھا صاحب
حافظ محمد غوث صاحب ۔ زین العابدین صاحب
محمد قاسم صاحب ۔ شیخ ابراہیم صاحب
جعفر خان صاحب ۔ سید محی الدین صاحب
محمد عبد القادر صاحب خلف محمد امام صاحب
سید عثمان صاحب ۔ سلیمان صاحب ۔
محمد حنیف صاحب ۔ شیخ حسین صاحب منڈری
محمد عمر صاحب ۔ سید جہانگیر صاحب کولاری
محمد امام صاحب چنتامنی ۔ برہان الدین صاحب مہسوری
توکل مستان خان صاحب مالوری ۔ ناصر خان صاحب چوپی ہلی ۔ سید علی صاحب بنگلوری ۔ عبد القادر صاحب خلف سلام صاحب کولاری محمد سعید صاحب ۔ حسین خان صاحب مہسوری ۔
عبد الرحیم صاحب کولاری عبد القادر صاحب ۔
عبد العزیز صاحب کولاری ۔
عبد الجلیل صاحب ۔ عبد الرزاق صاحب کیوار
حیات خان صاحب ۔ عبد الکریم صاحب مالوری
میر شاہ صاحب کولاری محمد قاسم صاحب
محمد حبیب صاحب ۔ محمد توکل صاحب بنگلوری
سید اکبر صاحب، مالوری سید سردار الدین صاحب ۔ میر محی الدین صاحب حسنپور ۔ رحمان حسین صاحب کولاری ۔ سید قادر محی الدین صاحب مالوری
بی جان شریف صاحب خلف آدم شریف صاحب ۔ سید رضا حسین صاحب ، قاسم شریف صاحب ۔ محی الدین حسین صاحب کولاری ۔ حسن بیگ صاحب چن سندر ۔ شیخ عبد اللہ صاحب بنگلوری
محمد عبد الرحمٰن صاحب تنوری ۔ محمد کرم بخش صاحب کولاری ۔ شمشیر بیگ صاحب چن سندر
حیدر حسین صاحب کولاری ۔ محمد ... صاحب
عبد الخالق صاحب مالوری ۔

بقیہ مضمون ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب

کہ آسمان اور زمین کی مخلوق چیزوں پر غور و فکر کرتے ہیں وہ ضرور اس نتیجہ پر پہونچ جاتے ہیں کہ انکو خالق خالق کہکے پکارنا پڑتا ہے کہ اے معبود ہمیں سے تو نے کوئی چیز بھی عبث پیدا نہیں کی ہر ایک چیز کی پیدایش کسی نہ کسی حکمت پر مبنی ہے ۔ مثلاً دیکھو کہ سورج ہماری زمین سے ۱۲۵۰۰۰۰ گنا بڑا ہے اور ہماری زمین ۷۹۱۲ میل قطر رکھتی ہے اور اگر خط استوا پر زمین کے بیچوں بیچ میں ایک خط کھینچا جائے تو ۲۴۹۵۶ میل ہوگا اب دوربین سے یہ ثابت ہوا ہے کہ وہ باریک باریک ستارے جو رات کو آسمان پر نظر آتے ہیں اور اکثر انہیں سے چمکتے ہوئے نقطے معلوم ہوتے ہیں وہ سب سورج بلکہ سورج سے بھی بڑے ہیں ۔ چنانچہ وہ سفید راستہ جو آسمان پر رات کو دکھائی دیتا ہے وہ اس قسم کے بے انداز ستاروں سے جڑاؤ ہے ۔ اب اگر ہم اپنے سورج کی طرف غور کریں تو آجتک سات سیارے دریافت ہوئے ہیں جو سورج کے گرد گردش کرتے ہیں ۔ انہیں سے ایک زمین بھی ہے ۔ اور زمین کے ساتوں سمندر اور ساتوں بڑے بڑے قطعات خشکی اور انکی آبادی کا حال تو میرے اس مضمون کو پڑھنے والوں میں سے اکثر کو معلوم ہوگا اب رات کیوقت جبکہ سورج کی عالمگیر روشنی سے محرومی ہوتی ہے تو ہماری زمین کو چاند سے روشنی پہنچتی ہے مگر ہمارے سورج کے دیگر چھ سیاروں میں سے بعض ایسے بھی ہیں کہ ان کے گرد سات چاند رات کو منور ہوتے ہیں اور ایک ایسا ہے کہ اس کے گرد رات کو ایک نور کا حلقہ ہوتا ہے ۔ اب جن سیاروں کو کہ رات کیوقت منور کرنیکے ہماری زمین سے اسقدر بڑھ چڑھ کے سامان میسر ہے تو وہاں پر جو مخلوق ہوگی اسکی شان کا اندازہ اس حساب سے لگ سکتا ہے ۔ اب جبکہ ایک سورج کے گرد سات سیارے ہیں اور انکی گرد مختلف چاند وغیرہ ۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ چاند زمین کے گرد پھرتا ہے اور زمین سورج کی گرد اور یہ ہمارا سورج ایک جگہ قائم نہیں یہ بھی ایک گردش میں کہیں کا کہیں پھر رہا ہے اور ابتک یہ دریافت نہیں ہوا کہ یہ خود اور کس بڑے سورج کا زوّار ہے ۔ یہ سب گردش کرتے ہیں اور ایک ہی مرکز سورج کے گرد ملکر مگر

ایک دوسرے سے ٹکراتے نہیں ۔ اسطرح سے وہ بعید اور ان گنت سورج جو رات کو آسمان کی زینت نظر آتے ہیں انکے گرد کتنے بے انت دریافت اور بعید در بعید سیارے اور پھر ان سے چھوٹے سیارے ہونگے جو سب کے سب اپنے محوروں کی گردش میں اور سب کے سب اس خلا میں ہیں جو لا انتہا دور تک زمین سے اوپر ہے جسکو سماء (فوق) یا آسمان کہتے ہیں مگر کوئی ایک دوسرے سے ٹکر نہیں کھاتا اور اسکو اب ان گنت زمانہ ہو چکا ہے کہ وہ اپنا اپنا فعل کر رہے ہیں ۔

اب ہم دیکھتے ہیں کہ جو چیزیں کہ سواری والی یا چلنے والی یا گھومنے والی انسان نے بنائی ہیں وہ ایک دوسرے سے کسی نہ کسی وقت ٹکر کھاتی ہیں اور بگڑ جاتی ہیں ۔ مثلاً بچے جو لٹو پھراتے ہیں تو وہ ایک دوسرے سے ٹکراتے ہیں چھکڑے آپسمیں ایکدوسرے سے ٹکر کھاتے ہیں گاڑیاں آپسمیں بھڑتی ہیں گھوڑے گھوڑوں سے اور گدھے گدھوں سے یہانتک کہ ریلیں آپسمیں ٹکر کھا جاتی ہیں اور جہاز آپسمیں ٹکراتے ہیں ۔ حالانکہ ان کے لئے انسان کیطرف سے بڑا بھاری انتظام اور اہتمام ہوتا ہے کہ ایسا حادثہ در پیش نہ آئے مگر ایسا واقعہ ہو ہی جاتا ہے اور کچھ عرصہ کے بعد انسب کے پرزے اور جوڑ گھسکر گھسے اور بیکار ہو جاتے ہیں اگر ان سب سواری چیزوں کو بلا ارادہ ہی چھوڑ دیا جائے تو اول تو ان کا چلنا ہی مشکل اور بفرض محال اگر چلیں بھی تو بچنا محال ، ایک دوسری سے ٹکرا کر سب فنا ہو جائیں ۔ تو اس سے ثابت ہوا کہ وہ عظیم الشان اجرام جو آسمان میں حرکت کرتے ہیں اور پھرتے ہیں یہ بغیر کسی ارادہ کے اتفاق سے تو نہیں ؟ اگر ایسا ہوتا ہے تو اول تو اجرام ہی نہ ہوتے بفرض محال اگر یہ ہوتے بھی تو ایک آن کی آن میں درہم برہم ہو جاتے پس معلوم ہوا کہ بڑی عظیم الشان اور فوق الفوق طاقت ہے جسکی قوت ارادی کا یہ سب ظہور ہے

اب ہم دیکھتے ہیں کہ یہ انسانی کاریگری کی گاڑیاں زمین کے سہارے پر چلکر بھی ٹھوکریں کھاتی ہیں اور ایک ادنیٰ سی لوہے مٹی یا سیسہ کی گولی بھی بغیر کسی سہارے کے

خوب یاد رکھو! اگر حسب ذیل بیماریوں میں سے کسی کے علاج کی ضرورت پڑے تو اس مرہم کے ... مرہم ضرور خریدو

تمام نامی حکیم اور ڈاکٹر اس کی عمدگی اور فائدہ کو تسلیم کرتے ہیں۔ آج تک کوئی ایسا مرہم ایجاد نہیں ہوا۔ یہہ خود ہی اپنی نظیر ہے

عجیب و غریب مرہم

المعروف بہ

مرہم عیسیٰ مرہم رسل و مرہم سلیخہ

معزز بھائیو! یہہ ایک نہایت ہی با تاثیر اور نادر مرہم ہے۔ اس مرہم کے تیار کرنے میں سب سے بڑی مشکل تو اسکی اجزا بہم پہنچانے میں ہے۔ کیونکہ اکثر اجزا نادر الحصول تھا اس ملک میں اُن کا ... ہم ... کے ساتھ مرہم تیار کرتے ہیں۔ اسکو ہر زمانہ کے طبیبوں نے آزمایا اور اسکی اعجازی تاثیر کو بلا اختلاف سب نے تسلیم کیا حکما یورپ بھی اس عجیبہ اثر کے قائل ہیں خالص یقینی صحیح اور آلائش سے پاک ... کے ساتھ ہم ہی یہہ مرہم تیار کرتے ہیں۔ ایک دفعہ ضرور آزمائش کریے ضرور

یہہ بینظیر مرہم فوراً جائے درد پر اثر کرتا ہے۔ چوٹ۔ ہر ایک زخم۔ جراحات۔ ہر قسم کے خراب پھوڑے طاعون سرطان۔ خنازیر۔ ہر طرح کے ناسور بواسیر خارش کنج۔ بثورات۔ طرح طرح کی جلدی بیماریاں ہاتھوں کا سردی سے پھٹ جانا جانوروں کا کاٹ لینا۔ جل جانا۔ عورات کی خطرناک بیماریاں سرطان رحم وغیرہ کا دنیا بھر میں لاثانی علاج ہے

قیمت فی ڈبیہ ایک روپیہ چار آنہ

یاقوت مرجان مشک و مروارید

مفرح۔ مقوی دل و دماغ ... اعضائے رئیسہ ...

انسان کی صحت اور قوت کی حفاظت اور مرض دفع کرنے کے لیے یہہ ایک اکسیر گولیاں ہیں۔ ... طبیعت سے بہت ہی مناسبت رکھتی ہیں۔ دل دماغ۔ جگر۔ پھیپھڑہ۔ گردہ۔ معدہ کی تقویت کرتی ہیں۔ ضعف یا طاقتی سستی کو دور کرکے جسمی اور روحانی قوت قائم رکھتی گویا اکسیر ہے۔ زکام۔ تحلیل اعضا۔ تشنجی۔ اسہال۔ غشی۔ ہول دل۔ کثرت سیلان خون۔ ذیابیطس۔ کمزوری مثانہ۔ متعدی اور زہریلے بخارات میں یہہ گولیاں کثیر النفع اور قوی التاثیر ہیں۔

قیمت ڈبیہ چار روپیہ (للعہ)

روغن عجیبہ

دافع سنگریزہ و درد گردہ و درد مثانہ

یہہ روغن ریگ گردہ اور مثانہ اور چھوٹے چھوٹے سنگریزوں کو نہایت سہولت سے دفع کرتا ہے اور لطف یہہ کہ قوت بڑھاتا اور ریگ کی آیندہ پیدائش کو روکتا ہے درد گردہ کی نوبت پھر نہیں ہوتی۔ قیمت فی شیشی ڈیڑھ روپیہ (لعہ)

حلوائے بیضہ مرغ

لذیذ۔ مقوی۔ مولد خون صالح۔ مفرح مصلح مادہ تولید۔ مسمن بدن

یہہ حلوا نہایت لذیذ اعلیٰ درجہ کا مقوی ہے اسکی کھانے سے نظام عصبی شریانی عضلاتی کو تجدید طاقت تحریک ہوتی ہے۔ بدن مضبوط توانا چست جسم ونسلی حرارت غریزی بڑھجاتی ہے۔ خون صالح و جدید گہری سرخ رنگ بکثرت بنتی قوت رجولیت زیادہ گردہ قوی۔ کمر میں انتہا کی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ (عہ)

کحل الجواہر یا سرمہ جواہر

سرمہ اصفہانی یا میران چینی ... مشک و ورق طلا وغیرہ مقوی بصارت ...

اس کحل الجواہر کے قیمتی اجزا کی خداداد تاثیر اور قدرتی خواص نے ثابت کردیا ہے کہ یہہ سرمہ فی الحقیقت امراض چشم کے لئے بینظیر ہے۔ بصارت کو بڑھاتا آنکھوں کو طراوت بخشتا اور نہیں روشنی میں چند ھیانے سے محفوظ رکھتا تاریکی چشم دھند غبار سرخی پڑوال سبل۔ جالا۔ ناخنہ۔ ڈھلکہ خارش۔ ابتدائی موتیا بند وغیرہ امراض کا حکمی علاج ہے بچے سے لیکر بوڑھے تک مفید۔ اسکا دائمی استعمال امراض چشم سے محفوظ اور بڑھاپے تک نظر کو برقرار رکھتا ہے

قیمت فی تولہ تین روپیہ (للعہ)

حب شفاء الحدید کی گولیان

مقوی خون۔ مقوی جگر و گردہ و مقوی قلب

دھڑکہ۔ کمی خون۔ کمزوری ... ضعف جگر۔ بواسیر۔ کثرت سیلان خون ... جریان۔ ضعف طحال وغیرہ کیلئے عجیب و غریب گولیاں ہیں۔ قیمت فی ڈبیہ ...

درد سر کا فوری علاج

ہر قسم کی سر درد کے لئے یہہ ایک اکسیر دوا ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

روح عشبہ و چوب چینی

فسادات خون پھوڑا پھنسی۔ خارش ناسور۔ آتشک۔ قروح خبیثہ گٹھیا۔ درد اعضا۔ شدید امراض جلدی خنازیر۔ ابتدائے جذام۔ سفید داغ چنبل۔ خون کی صحت اور سوزش کیلئے تریاق مانا گیا ہے قیمت ...

دوائے مجلل یا معین حمل

مجرب اور بیخطا دوائی کا استعمال کرو خواہ کسی کی ... بانجھ کیوں ہو بار ور ہو جاتی ہے قیمت (عہ)

مرض اٹھرا کی بینظیر دوائی

جسکے اولاد زندہ نہ رہتی ہو یا بچہ سوکھ جاتی ہو یا بچہ قبل از تکمیل خلقت ساقط ہو جاتا ہو تو یہہ دوائی قیام اولاد کیلئے بینظیر ہے قیمت ...

بال اڑانے کی شرطیہ دوائی

خواہ کیسی ہی نازک جگہ کیوں نہ ہو اسکے لگانے سے بال فوراً اڑجائیں گے اور جلد پر داغ نہ پڑیگا قیمت (عہ)

نوٹ:۔ فرمایشات کی تعمیل عموماً بذریعہ ویلیو پے ایبل ہوتی ہے۔ درخواست کنندہ کو پتہ دستخط و مقام سکونت مع تصریح ضلع و ڈاکخانہ و اپنا نام صاف اور واضح لکھنا چاہیے۔ جواب کیلئے ٹکٹ یا کارڈ آنا چاہیے۔ ایک روپیہ کے خریدار کو محصول ... معاف

کارخانہ مرہم عیسیٰ حکیم محمد حسین ابن ... اڈالا ہو بھائی دروازہ سے طلب کرو

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزیمنر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں نامور ڈاکٹروں والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کیلئے اکسیر ہے ضعف بصارت تاریکی چشم دھند جالا پرو ال غبار پھولا بسل سرخی ابتدائی موتیا بند ناخنہ پانی جانا خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے آنکھوں کے مریضوں پر اب اس سرمہ کو استعمال کرتے ہیں چند یوم کے استعمال سے بینائی بہت بڑھاتا ہے اور عینک کی بھی حاجت نہیں رہتی بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت اسلئے کم رکھی گئی ہے کہ عام و خاص اس سرمہ سے فائدہ اٹھاسکیں ۔ قیمت فی تولہ جو سال بھر کیلئے کافی ہے مبلغ ؏ ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ ہے خالص ممیرا فی ماشہ عہ مصری سرمہ فی تولہ ۴ر خرچ ڈاک بذمہ خریدار درخواست کیوقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں نقلی و جعلی ممیرے کے سرمہ کے اشتہاروں سے بچنا چاہیئے ۔ المشتہر پروفیسر میا سنگھ اہلو والیہ بمقام بٹالہ ضلع گورداسپور پنجاب

ان سے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہوسکتی ہے

(۱)

میں بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ ممیرے کا سرمہ جو سردار میا سنگھ اہلو والیہ نے تیار کیا ہے بڑی بیش قیمت اور مفید دوا ہے بالخصوص مفصلہ ذیل امراض کیلئے بمنزلہ اکسیر ہے آنکھوں سے پانی بہت جانا دھند سوزش ہر قسم جنکو عموماً آنکھ آنا کہتے ہیں جلن کمزوری نظر ناخنہ یا ہراول اندر کی جھلی کا زخم اور آنسو پیپ کا گرنا چونکہ اس سرمہ میں کوئی مضر کیمیاوی شئے نہیں ہے اسلئے میں بلا شک و شبہ شہادت دیتا ہوں کہ مذکورہ بالا امراض کے لئے ممیرے کا سرمہ ضروری ہے راقم ڈاکٹر ۔ ڈی ۔ ایم ۔ بی ۔ ایم سانگلی صاحب بی ۔ ایم ۔ بی ۔ ایم ۔ ایس سند یافتہ یونیورسٹی

(۲)

میں بڑی خوشی سے ممیرے کے سرمہ کے فائدہ بخش اثر کی نسبت شہادت دیتا ہوں کہ جو سردار میا سنگھ اہلو والیہ نے تیار کیا ہے میں نے اسکا تجربہ اپنے ایک زیر علاج مریض مسماۃ اتم دیوی بعمر ۴۵ سال پر کیا ہے مریضہ مذکور کی آنکھوں کی پلکوں میں خورد خورد دانے نکلے ہوئے تھے اور پرو ال پڑتے تھے اُنکی آنکھیں عرصہ سے سرخ اور دکھتی رہتی تھیں انمیں سے کثرت سے مواد نکلتا تھا انکی بینائی میں فرق اسقدر آگیا تھا کہ سوئی میں دھاگا بھی نہیں پڑ سکتی تھی اور وہ اشیاء کو جو اُس کے تین گز کے فاصلہ پر رکھی جاتی تھی صفائی سے نہیں دیکھ سکتی تھی مریضہ مذکور نے تین روز تک استعمال کیا جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ امراض مذکورہ سے کلی صحت پائی ۔ راقم خان بہادر محمد حسین خاں ایل ۔ ایم ۔ ایس ۔ اسسٹنٹ ۔ سرجن و پنشنر آنریری مجسٹریٹ لاہور سابق پروفیسر میڈیکل کالج لاہور

(۳)

میں نے ممیرے کے سرمہ کا جو کہ سردار میا سنگھ اہلو والیہ نے تیار کیا ہے اُن مریضوں پر جن کی آنکھیں بہت کمزور اور بیمار تھیں استعمال کرکے دیکھا مفید پایا میری رائے میں خاصکر ان مریضوں کے واسطے جنکی آنکھوں سے پانی جاری رہتا ہے اور دھند اور غبار اور کمزوری نظر ہو یہ سرمہ نہایت مفید ہے راقم ڈاکٹر برجلال گھوس رائے بہادر ڈاکٹر ایل ۔ ایم ۔ ایس ۔ اسسٹنٹ سرجن و پروفیسر میڈیکل کالج لاہور حال آنریری سرجن گورنر جنرل ہند

(۴)

میں اس امر کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ اہلو والیہ نے تیار کیا ہے اپنے زیر علاج کئی اک قسم کے مریضوں پر استعمال کیا میری رائے میں بینائی قائم رکھنے اور آنکھوں کی بیماری سے بچنے کے لئے ممیرے کے سرمہ کا استعمال بہت ہی مفید ہے

راقم

خان بہادر ڈاکٹر سید میر شاہ ۔ ایل ۔ ایم ۔ ایس ۔ اسسٹنٹ سرجن و پروفیسر میڈیکل کالج لاہور ۔

پانچہزار روپیہ انعام

اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمہ کی سندات میں سے جو قریب بارہ ہزار کے ہیں ایک کو بھی فرضی ثابت کردے تو تو اُس کو مبلغ پانچ ہزار انعام دیا جائیگا جو لاہور کے نیشنل بنک میں اسی مطلب کے لئے مارچ [illegible] میں جمع کیا گیا ہے

انوار احمدیہ پریس قادیان میں شیخ یعقوب علی تراب احمدی کے اہتمام سے چھپا